Regd No L 5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل

روزنامہ

لاہور (پاکستان)

ٹیلیفون نمبر ۲۹۷۹

شرح چندہ
سالانہ ۲۴ روپے
ششماہی ۱۳ "
سہ ماہی ۷ "
ماہوار ۲½ "

یوم پنجشنبہ

۴ شوال ۱۳۶۹ ھ

جلد ۴/۳۸ | ۲۰ وفا ۱۳۲۹ ھش | ۲۰ جولائی سنہ ۱۹۵۰ء | نمبر ۱۶۷

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے علالت طبع کے باوجود اجتماعی دعا میں شرکت فرمائی

کوئٹہ ۵ اجولائی ۔ آج ساڑھے سات بجے شام اختتام رمضان کے موقعہ پر اجتماعی دعا کی گئی۔ بارش کی وجہ سے دعا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے رہائشی مکان کے ایک کمرہ میں کی گئی۔ حضور دو آدمیوں کا سہارا لے کر اپنے کمرہ سے تشریف لائے۔ اور دعا میں شرکت فرمائی۔ دعا میں مقامی جماعت کے مرد و عورت کثرت سے شامل ہوئے۔ دعا سے قبل حضور نے سورۃ مریم کی پہلی چھ آیات کا درس بھی فرمایا۔

—— کوئٹہ ۱۶ جولائی:۔ مکرم شیخ مبارک احمد صاحب اسسٹنٹ پرائیویٹ سیکرٹری اطلاع دیتے ہیں:۔ "سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کو گھٹنے اور پاؤں کے درد سے تکلیف ہے پہلے تو فرق پڑنا شروع ہو گیا تھا۔ کچھ دن فرق پڑ کر اب مرض ایک حالت پر ٹھہرا ہوا ہے۔ احباب دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ حضور کو جلد صحت کاملہ عطا فرمائے۔

—— کوئٹہ ۱۶ جولائی:۔ میاں محمد یوسف صاحب پرائیویٹ سیکرٹری کل سے بعارضہ بخار بیمار ہیں۔ احباب اُن کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں:۔

پاکستان ایشیا میں امن کی بنیادیں مضبوط کرنے کے کام میں اہم حصہ لے گا (لیاقت)

کراچی ۱۹ جولائی:۔ آج شام کے ۸½ بجے ریڈیو پاکستان کراچی سے تقریر نشر کرتے ہوئے پاکستان کے وزیر اعظم آنریبل ڈاکٹر لیاقت علی خان نے اپنے امریکہ اور کینیڈا کے دورے کے تاثرات بیان کئے۔ جن کے آخر میں کہا پاکستان ایشیا کے اندر قیام امن میں نہایت ہی اہم حصہ لے گا۔ تقریر کے شروع میں آپ نے امریکہ کے سائنسی۔ ثقافتی اور دیگر صنعتی اداروں کا ذکر کیا۔ جن کا آپ نے اپنے قیام کے دوران میں معائنہ کیا تھا۔ آپ نے یہ بھی بتایا۔ کہ جہاں کہیں بھی ہم گئے۔ ہمارا انتہائی گرمجوشی اور فراخدلی سے استقبال کیا گیا۔ آپ نے کہا۔ ہم نے امریکی عوام خاص کو بتایا۔ کہ وہ کونسا عزم۔ ہمت اور جذبہ تھا جس نے ۸ کروڑ مسلمانوں کو ایک آزاد و خود مختار ملک کے قیام کے لئے جدوجہد کے لئے آمادہ کیا۔ اور پھر انہوں نے قائد اعظم مرحوم ایسے جلیل القدر رہنما کی قیادت میں اپنا مقصد پا لیا۔ اور پھر قیام کے بعد جب ہمارے دوستوں کو خطرہ اور ہمارے دشمنوں کو ہماری ناکامی کا یقین تھا۔ ہم کس طرح جانبر ہو سکے۔ آپ نے بتایا کہ پاکستان کے متعلق ہمارے دشمنوں نے بڑا غلط پروپیگنڈا کیا ہوا ہے۔ کہ ہم رجعت پسند ہیں اور ظلم و سختی کے حامی ہیں۔ ہمارے ہاں عورتوں کو قطعاً کوئی حقوق حاصل نہیں ہیں۔ ہم نے ان تمام غلط فہمیوں کو دور کرنے کی کوشش کی۔ کہ کس طرح پاکستان اخوت اور انسانی مساوات پر جمہوری نظام پر اعتقاد رکھتا ہے۔ جس میں ہر محنت کرنے والے کو اس کا حق ادا کرنا فرض ہے۔ عورتیں زندگی کے ہر شعبے میں مردوں کے برابر کام کرتی ہیں۔ وہ ووٹ دے سکتی ہیں۔ اور مجالس قانون ساز کی ممبر بن سکتی ہیں۔ آپ نے بتایا کہ ہم نے ان لوگوں کو اپنی پاکستان کے متعلقہ ترقی کی سکیمیں بھی بتائیں۔ اور ان سے ہر قسم کا مفید مشورہ حاصل کرنے کی کوشش کی۔ اور اب میری یہ خواہش ہے۔ کہ ان تمام پر عمل کر کے جلد از جلد پاکستان اول درجے کا ممتاز ملک بن جائے۔

—— آپ نے پاکستان کی ایشیا میں ممتاز حیثیت کا ذکر کرتے ہوئے کہا۔ پاکستان ایشیا میں امن کے قیام کی بنیادیں مضبوط کرنے میں نہایت ہی اہم حصہ لے گا۔ کوریا کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے کہا شمالی کوریا نے جنوبی کوریا پر جان بوجھ کر حملہ کیا ہے لہٰذا ہر ملک کو اس سے ہمدردی ہونی چاہیئے ہم نے محض امن کو برقرار رکھنے کے لئے اس قرارداد کی حمایت کی ہے آپ نے کہا اگر ایک ملک کے دوسرے ملک پر حملہ کرنے پر بھی اقوام متحدہ کا ساتھ نہ دیا جائے تو یہ ادارہ بے جان ہو کر رہ جائیگا۔

مختصرات

—— کراچی ۱۹ جولائی:۔ حکومت سعودی عرب نے مغربی پاکستان سے ہوائی جہاز کے ذریعے جانے والے زائرین حج پر سے ہر قسم کی پابندی اُٹھا دی ہے۔ اب اُنہیں صرف ٹیکہ ہی لگوانا ہوگا۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ مشرقی پاکستان کے زائرین کے لئے بھی غور ہو رہا ہے۔

سان فرانسسکو ۱۹ جولائی۔ آج سان فرانسسکو کی وفاقی عدالت نے یہ فیصلہ دے دیا ہے کہ نیشنلسٹ حکومت کے حکام اور چین کی عوامی حکومت دونوں ہی سان فرانسسکو کے بنک میں جمع شدہ رقم منتقل نہیں کرا سکتے۔ یہ رقم قریباً ۶۲ ہزار ڈالر ہے۔

—— **سکھر** ۱۹ جولائی:۔ آج سکھر میں پیرزادہ عبدالستار وزیر خوراک پاکستان نے بتایا۔ کہ حکومت ابھی اور بہت سی غذائی پیداوار پر سے برآمدی لائسنس اُٹھانے پر غور کر رہی ہے۔ آپ نے کہا یہ اقدام گیہوں کی قیمتوں میں کمی کو روکنے اور کاشتکاروں کی امداد کرنے کے لئے اُٹھایا جا رہا ہے۔

—— **لندن** ۱۹ جولائی:۔ روس میں پاکستانی سفیر مسٹر شعیب قریشی کل لندن سے کراچی کے لئے روانہ ہو رہے ہیں۔

وزیر اعظم مشرقی بنگال کی خان لیاقت سے ملاقات

کراچی ۱۹ جولائی:۔ آج مشرقی بنگال کے وزیر اعظم نے وزیر اعظم پاکستان سے دوبارہ ملاقات کی اور آپ کو بین المملکتی معاہدے سے متعلقہ اپنی حکومت کی سرگرمیاں بتائیں۔ آج وزیر اعظم سے اقلیتی امور کے وزیر آنریبل ڈاکٹر مالک بھی ملے۔

وہ لاشیں اور مل گئیں!

نئی دہلی ۱۹ جولائی پٹھانکوٹ کے نزدیک ہوائی حادثے میں ہلاک ہونے والے دو اور آدمیوں کی لاشیں مل گئیں ہیں۔ امید کی جاتی ہے۔ کہ تمام لاشیں دہلی کی بجائے پٹھانکوٹ میں ہی دفن ہوں گی۔

امریکہ نے کورین ساحل پر بحری جہازوں کے ذریعے دو ڈویژن اُتار دیئے ہندوستان کی چین کی عوامی حکومت سے متعلقہ تجویز نا منظور

ٹوکیو ۱۹ جولائی:۔ خبر ملی ہے کہ جنرل میک آرتھر نے کل صبح ۲ امریکی ڈویژن نے دوسری مورچوں سے ۔ میل شمال کی طرف اتار دیئے ہیں۔ یہ دونوں ڈویژن ساحل پر بحری جہازوں کے ذریعہ اتارے گئے ہیں۔ ان میں سے ایک ڈویژن تو سات میل کوریا کے اندر بھی جا چکا ہے۔ اور ابھی ایک اور ڈویژن آ رہا ہے۔ ایک اور خبر کے مطابق دوسرے ڈویژن نے تائیجون کے نزدیک شمالی کوریا کے خلاف کاروائی شروع بھی کر دی ہے۔ تائیجون کے آس پاس ابھی حالت بدستور ہے۔ اور امریکی ابھی تک بعض مورچوں کو سنبھالے ہوئے ہیں۔ اور پاس کے ہوائی میدان پر بھی انہیں کا قبضہ ہے۔ جنرل میکارتھر کے ہیڈ کوارٹر کے اعلان کے مطابق جہاں ساحل پر یہ ڈویژن اتارا گیا ہے۔ وہاں اُس کے لئے بڑھنے کی بہت گنجائش ہے۔ اور اندرون میں بڑھ کر وسطی علاقے کے کمیونسٹوں کو گھیرے میں لے سکتا ہے۔ امریکی ہوابازوں نے جنوبی کوریا کے ۳ لڑاکا جہاز گرا دینے کا دعویٰ کیا ہے۔ اور کہا ہے کہ انہوں نے اب تک کل ۱۳ جہاز تباہ کئے ہیں۔

—— ہندوستان نے کوریا کے معاملے میں حکومت امریکہ کو جو مراسلہ ارسال کیا تھا۔ معلوم ہوا ہے اُس کا جواب حکومت ہندوستان کو پہنچ گیا ہے۔ گو سرکاری طور پر ابھی اُسے عام نہیں کیا گیا۔ تاہم واشنگٹن سے ایک خبر کے مطابق حکومت امریکہ نے ہندوستان کی اس تجویز کو کہ چین کی عوامی حکومت کو سلامتی کونسل کا رکن تسلیم کر لیا جائے۔ ماننے سے انکار کر دیا ہے۔ حکومت امریکہ کا کہنا ہے۔ کہ جب تک کوریا میں اشتراکی سرگرمیاں ختم نہ ہو جائیں۔ اور شمالی کوریا کی فوجیں اپنی اصل سرحد پر نہ آ جائیں کسی ایسی تجویز پر غور نہیں کیا جا سکتا۔

—— خبر ملی ہے۔ کہ سعودی عرب کی حکومت نے کوریا سے متعلقہ سلامتی کونسل کی قرارداد کی حمایت کی ہے۔ آج صدر جمہوریہ امریکہ صدر ٹرومین کانگرس کے دوبرو کوریا کی جنگ کے اخراجات کی پہلی قسط برائے منظوری پیش کریں گے۔

ملیریا کی روک تھام کیلئے مبسوط سکیم

لاہور ۱۹ جولائی۔ آنریبل منسٹر تعلیم و بحالیات کی صدارت میں عنقریب ایک اعلیٰ سطح پر منعقد ہونے والے اجلاس میں اس سکیم کا جائزہ لیا جائیگا۔ جس کی کل لاگت کا تخمینہ آٹھ لاکھ چالیس ہزار روپیہ لگایا گیا ہے۔ اس اجلاس میں آنریبل منسٹر مال۔ آنریبل منسٹر امور عامہ۔ فنانشل کمشنر ریونیو سیکرٹری حکومت پنجاب فنانس ڈیپارٹمنٹ۔ چیف انجینئر پی ڈبلیو ڈی شعبہ اریگیشن۔ سیکرٹری حکومت پنجاب محکمہ ہائے بجلی صنعت و حرفت۔ سیکرٹری حکومت پنجاب محکمہ ہائے میڈیکل و لوکل گورنمنٹ اور ڈائرکٹر صحت پبلک ہیلتھ شریک ہوں گے۔ یہ حقیقت ہے کہ پنجاب میں ملیریا کا انتہائی زور صوبہ کی دو بڑی فصلوں یعنی گیہوں اور چاول کی کٹائی اور بجائی کے وقت ہوتا ہے جس کا نتیجہ یہ ہے کہ ایسے موقعات میں جبکہ دیہاتی آبادی کو تندرست ہونا چاہیئے ملیریا کا شکار ہو جاتی ہے۔

پرنٹر و پبلشر۔ مسعود احمد نے کوآپریٹو کیپیٹل پرنٹنگ پریس لاہور سے چھپوا کر دفتر الفضل سے شائع کیا۔

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی اے ایل ایل بی

مومن جماعتوں کا مقصود کیا ہونا چاہیئے؟

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا تازہ خطبہ جمعہ

(مرتبہ مولوی سلطان احمد صاحب پیر کوٹی)

مورخہ ۱۴ جولائی سنہ ۵۰ء کو حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ نے خطبہ جمعہ میں جو کچھ فرمایا۔ اس کا خلاصہ برائے استفادہ ہدیہ احباب کیا جاتا ہے :۔

حضور ایدہ اللہ تعالےٰ نے آیت قرآنیہ ان تطع اکثر من فی الارض یضلوك عن سبیل اللہ۔ (انعام رکوع ۱۴) کی تفسیر بیان کرتے ہوئے فرمایا۔ اللہ تعالےٰ نے اس مختصر سی آیت میں جہاں رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے زمانہ کی روحانی حالت کا نقشہ کھینچا ہے۔ وہاں مسلمانوں کے سامنے وہ مقصود بھی رکھا ہے۔ جو مومن جماعتوں کے سامنے ہونا چاہیئے۔

اس زمانہ میں عام طور پر لوگ وہ کام کرتے ہیں۔ جو [illegible] اقوام کیا کرتی ہیں۔ اور اکثریت کے تابع ہو جاتے ہیں۔ لیکن خدا تعالےٰ فرماتا ہے۔ ان تطع اکثر [illegible] فی الارض یضلوك عن سبیل اللہ تم اکثریت کے پیچھے چلنے سے پہلے یہ دیکھ لیا کرو۔ کہ آیا اکثریت ہمیشہ حق پر ہوتی ہے۔ یا وہ اپنے عقائد اور اعمال میں نمایاں غلطیاں بھی کر جاتی ہے۔ اگر تم اکثریت کی بات مان لو گے۔ تو یاد رکھو۔ کہ اکثریت تمام اہم امور دینیہ کے خلاف قائم ہے۔ اگر تم نے اکثریت کی ہی متابعت کرنی ہے۔ تو تمہیں لامحالہ ان امور دینیہ کی بھی مخالفت [illegible] کرنی ہے گی۔ جن کو تم عقیدتاً درست تسلیم کرتے ہو۔

حضور نے فرمایا۔ اعتراض کرنے والے تو اعتراض کرتے ہی رہتے ہیں۔ اگر واقعہ میں کوئی بات معیوب ہے۔ تو تمہیں اعتراض کرنے والوں کی خاطر اسے ترک [illegible] کرنا چاہیئے۔ بلکہ محض عیب کی خاطر ترک کرنا چاہیئے۔ اور اگر کوئی اچھا کام ہے۔ تو تمہیں وہ کام محض اس کی خو[illegible] خاطر کرنا چاہیئے۔ اس لئے نہیں کرنا چاہیئے۔ کہ دوسرے لوگ ایسے کرتے ہیں۔ اگر ہم اکثریت کو دیکھنے میں۔ کہ وہ کیا کرتی ہے۔ اور کہاں جاتی ہے۔ تو یاد رکھو۔ کہ اکثریت نیک نہیں ہوا کرتی۔ دنیا میں دوسرے انبیاء تو کجا رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم بھی تشریف لائے تو اکثریت نیک نہ ہوئی۔ ہم نے اگر اکثریت سے ہی ڈرنا تھا تو پھر ایمان کا چوغہ پہننے کی کیا ضرورت تھی۔ مومن ڈرنا نہیں جانتا۔ اگر تم نے سچائی کو قبول کیا ہے۔ تو پھر ڈرنے کے کیا معنے۔ اس میں کوئی شبہ نہیں۔ کہ ایک حد تک دوسرے کا لحاظ بھی ضروری ہوتا ہے۔ لیکن لحاظ اور نقل میں بہت بڑا فرق ہے۔ لحاظ میں دوسرا شخص یہ سمجھتا ہے۔ کہ میں اس سے خائف نہیں۔ بلکہ محض اسکی دلجوئی کی خاطر فلاں کام کر رہا ہوں۔ لیکن اتباع کرنے والے کے متعلق صاف معلوم ہوتا ہے۔ کہ وہ دوسرے سے خائف ہے۔ انبیاءؑ کی جماعتوں میں داخل ہونے کے معنی ہی دنیا سے لڑائی مول لینے کے ہیں۔ انبیاءؑ کی جماعتیں تعداد میں تھوڑی ہوتی ہیں۔ اور بظاہر یہ نظر آتا ہے۔ کہ وہ ماری جائیں گی۔ لیکن یہی تو وہ حقیقت ہے۔ جو وہ دنیا کے سامنے پیش کرتی ہیں۔ کہ ہم باوجود تھوڑے ہونے کے دنیا پر غالب آئیں گے۔ خدا تعالےٰ کا معجزہ اسی صورت میں ظاہر ہوتا ہے۔ جبکہ دشمن متحد ہو کر اور ایک ہی سکیم بنا کر مومن جماعت پر حملہ آور ہو۔ اور پھر وہ ناکام ہو۔

حضور نے فرمایا۔ مومن خدا تعالےٰ کا ہتھیار ہوتا ہے۔ اس کی مرضی خدا تعالیٰ کی مرضی ہوتی ہے۔ خدا تعالےٰ اسے پھینک دیتا ہے۔ تب بھی وہ خوش ہوتا ہے۔ کیونکہ وہ جانتا ہے۔ کہ خدا تعالیٰ کی خوشی اسی میں ہے۔ اور اگر خدا تعالےٰ اسے اعزاز دیتا ہے۔ تب بھی وہ خوش ہوتا ہے۔ کیونکہ وہ جانتا ہے۔ کہ اس کے خدا کی خوشی اسی میں ہے۔ اور جب یہ صورت پیدا ہو جائے۔ تو وہ کسی سے نہیں ڈر سکتا۔ لیکن اگر کوئی ایسا نہیں کرتا۔ بلکہ اکثریت کے پیچھے چلتا ہے۔ تو خدا تعالےٰ فرماتا ہے۔ ان تطع اکثر من فی الارض یضلوك عن سبیل اللہ۔ جو بھی اکثریت کے پیچھے چلے گا۔ خدا تعالیٰ اس کا ساتھ نہیں دے گا۔ وہ اِدھر اُدھر بھٹکتا پھرے گا۔ اور اسے بچانے والا کوئی نہیں ہوگا۔

درخواست ہائے دعاء

(۱) خاکسار کی والدہ بعارضہ پیچش۔ خالہ صاحبہ بعارضہ فالج اور ہمشیرہ صاحبہ بعارضہ نفث الدم بیمار ہیں۔ جمیع اصحاب اور درویشان قادیان سے التماس ہے۔ دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالےٰ انہیں اپنے فضل وکرم سے صحت کاملہ وعاجلہ عنایت فرمائے۔ آمین ثم آمین۔ خاکسار نیاز احمد احمدی مدرس مدرسہ دودہ ضلع سرگودھا۔ (۲) عزیز حفاظت احمد کو دمہ کی شکایت ہے۔ درد دل سے دعا فرمائی جاوے۔ (عبد الرحمٰن بی۔ اے دمہر سنگھ، جالندھری)

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کی صحت کے لئے دعائیں اور صدقات

ربوہ (۱) حلقہ ج نے ۱۴ بکرے صدقہ کے طور پر دیئے ہیں۔ جن میں سے ایک بکرے کی قیمت حضرت امیر صاحب مقامی نے ادا کی (۲) حلقہ الف نے تین بکرے صدقہ کے طور پر ذبح کئے ہیں۔ جن میں سے ایک بکرا مکرمی بشارت احمد صاحب نے اپنی گرہ سے ذبح کیا۔ ج حلقہ ب نے تین بکرے صدقہ کے طور پر ذبح کئے ہیں۔ یعنی اس وقت تک دس بکرے صدقہ کے طور پر ذبح کئے جا چکے ہیں۔ (جنرل سیکرٹری)

لاہور۔ جماعت احمدیہ لاہور کے اکثر حلقوں نے بطور صدقہ بکرے ذبح کرکے گوشت غرباء میں تقسیم کیا۔ علاوہ ازیں جامع مسجد احمدیہ میں ڈیڑھ سو غرباء کو کھانا کھلایا گیا۔ اور حضرت اقدس کی صحت کے لئے اجتماعی دعا کی گئی۔

خانپور۔ مورخہ ۱۴/۷/۵۰ کو جمعہ میں اجتماعی دعا بھی کی۔ اور جمعہ کے معاً بعد ایک بکرا صدقہ بھی دیا گیا۔

جھنگ مگھیانہ۔ جماعت احمدیہ جھنگ مگھیانہ نے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی علالت کی خبر پڑھتے ہی فوراً دو بکرے بطور صدقہ ذبح کئے گئے۔ اور مسجد میں جمع ہو کر اجتماعی دعا کی۔ کہ اللہ تعالےٰ حضور کو جلد صحت عطا فرمائے۔ (سیکرٹری جماعت احمدیہ جھنگ مگھیانہ)

منٹگمری کل بروز جمعۃ المبارک ایک بکرا صدقہ دیا گیا۔ اللہ تعالےٰ حضور جیسے مبارک وجود کو لمبی سے لمبی عمر عطا فرمائے۔ خاکسار عبد الحق ناصر قائد خدام الاحمدیہ منٹگمری۔

گوجرانوالہ۔ مجلس خدام الاحمدیہ گوجرانوالہ کے اجلاس میں حضور کی صحت کے لئے صدقہ کی تحریک کی گئی۔ خدام نے نہایت انشراح صدر کے ساتھ حصہ لیا۔ اور حضور کی صحت کے لئے ایک بکرا بطور صدقہ دیا گیا۔ (خاکسار عبد المنان سیکرٹری مجلس خدام الاحمدیہ گوجرانوالہ)

لائلپور۔ مورخہ ۱۳/۷/۵۰ کو جماعت احمدیہ لائلپور نے اجتماعی طور پر حضور کی صحت کے لئے بعد نماز عصر دعا کی۔ اور ایک بکرا بطور صدقہ ذبح کیا گیا۔ نیز فرداً فرداً احباب جماعت میں حضور کی صحت کے لئے دعا کی تحریک کی گئی۔ محمد یوسف مسجد فضل لائلپور۔

تثلیث کدہ پر توحید کا جھنڈا

مسجد ہیگ (ہالینڈ) کیلئے زمین خریدی گئی

ازدفتر وکالت تبشیر ربوہ

برادرم مکرم حافظ قدرت اللہ صاحب ہیگ سے بذریعہ تار اطلاع دیتے ہیں کہ اللہ تعالےٰ کے فضل سے مسجد ہیگ (ہالینڈ) کے لئے جس قطعہ زمین کا سودا ہو رہا تھا حسب منشاء پایۂ تکمیل کو پہنچ چکا ہے۔ مسجد ہیگ کے لئے جو قطعہ خریدا گیا ہے۔ وہ تبلیغی لحاظ سے نہایت ہی عمدہ اور باموقعہ جگہ پر واقع ہے۔ اس علاقہ میں کھلے کھلے مکان اور کشادہ سڑکیں ہیں اور ہیگ میں سب سے اچھا علاقہ شمار ہوتا ہے۔ انشاء اللہ مسجد بننے پر بہت سے لوگوں کی توجہ ہمارے مشن کی طرف کھنچ جائے گی۔ احباب کرام دعا فرماتے رہیں کہ اللہ تعالےٰ اس بننے والی مسجد کو ہمارے مشن کی ترقی کا موجب بنائے۔ اور حق کے پیاسوں کی روحانی پیاس کو بجھائے۔

کوائف ربوہ

وفات۔ مکرمی نذر محمد صاحب کارکن نظارت امور عامہ کا دو سالہ بچہ عید کے روز بخار کی وجہ سے فوت ہو گیا انا للہ وانا الیہ راجعون

درخواستِ دعا۔ مکرم مولانا شمس صاحب چار روز سے بخار سے بیمار ہیں۔ بخار ۱۰۲ درجہ تک ہے احباب کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے۔

موسم۔ عید کے روز پچھلے پہر اچھی بارش ہوئی اور موسم اچھا خوشگوار ہے الحمد للہ علیٰ ذالک۔

روزنامہ ——— الفضل ——— لاہور

۲۰ جولائی ۱۹۵۰ء

سر محمد اقبال کی ایک تحریر

مسٹر اے کے عزیز مستند انجینئر براندرتھ روڈ لاہور نے علامہ اقبال کے ساتھ چند ساعتیں کے زیر عنوان ایک مضمون ہفت روزہ "الاعتصام" گوجرانوالہ کے "عید نمبر" میں شائع کیا ہے۔ جس میں آپ فرماتے ہیں:۔

"۱۹۳۶ء کی بات ہے بندہ اس زمانہ میں ینگ مین محمدیہ ایسوسی ایشن کا سکرٹری تھا۔ ان دنوں ہم پر یہ دُھن سوار تھی۔ کہ مرزائیت کے متعلق تردید کے نئے نئے پہلو دریافت کئے جائیں۔ اور ان کو منظر عام پر لایا جائے . . . .

ادھر لاہوری و قادیانی حضرات بھی تائید کے کسی پہلو سے نہ چوکتے تھے۔ ایک دن انہوں نے یہ اشتغلا چھوڑا کہ علامہ مرحوم بھی وفات مسیح کے قائل ہیں۔ ہمارے حلقوں میں قدرتاً اس رائے سے تشویش پھیلی ہم نے مولانا محمد حنیف ندوی سے جو ان دنوں جامع مسجد میں خطیب تھے تذکرہ کیا کہ مرزائیوں نے یہ نیا شوشہ چھوڑا ہے اس کا کیا جواب دیا جائے۔ انہوں نے کہا اول تو یہ بات مشکوک ہے۔ اس کی تحقیق کرنا چاہیئے اور اگر یہ صحیح بھی ثابت ہو۔ جب بھی اس میں کیا مضائقہ ہے۔ علامہ اقبال بہترین شاعر ہیں فلسفی ہیں لیکن یہ عقیدہ جس نوعیت کا ہے اس کا تعلق شخصیت سے نہیں۔ یہ تو حقائق دینیہ سے متعلق ہے۔ اور حقائق دینیہ کا اثبات اصولاً صرف کتاب و سنت سے ممکن ہے بڑی بڑی شخصیتوں کے شخصی عقیدے سے نہیں۔ بہر حال ڈاکٹر صاحب کے ہاں چلنا چاہیئے۔ اور ان سے براہ راست اس مسئلہ پر گفتگو کرنا چاہیئے۔ بہت ممکن ہے یہ صرف پروپیگنڈا ہی ہو۔"

(الاعتصام عید نمبر ص۲۵)

حقیقت یہ ہے کہ لاہوری و قادیانی حضرات نے کوئی اشتغلا نہیں چھوڑا تھا بلکہ سر محمد اقبال کے نام سے احمدیت کے خلاف ان دنوں جو مضامین شائع ہوئے تھے ان میں صاف صاف مسیح کی آمد ثانی کو مجوسی خیال کہا گیا تھا احمدیت پر سب سے بڑا الزام ہی یہ لگایا گیا تھا۔ سر محمد اقبال تو کسی کی آمد کے بھی قائل نہ تھے۔ انہوں نے تو یہاں تک فرما دیا تھا کہ

"یہاں تک کہ "مسیح موعود" کی ترکیب بھی مسلم مذہبی شعور کی پیداوار نہیں ہے یہ ایک بے بنیاد لفظ ہے۔ اور اس کی اصل قبل اسلام مجوسی نقطۂ نظر میں ہے۔ ہم اسے ابتدائی اسلامی مذہبی اور تاریخی ادب میں نہیں پاتے۔"

کسی آنے والے پر ایمان رکھنا سر اقبال کے نزدیک قوموں کی تباہی کا باعث ہوتا ہے۔ قوم ہر وقت ایک آنے والے کے انتظار میں لگی رہتی ہے۔ اور ہوشیار اور چالاک آدمی اس کا فائدہ اٹھا کر قوم کو اپنے اغراض کے لئے اس کے حقیقی مقاصد سے گمراہ کر دیتے ہیں۔

الغرض "احمدی ازم" پر جو مقالہ اقبال کے نام سے شائع ہوا تھا اگر وہ اقبال ہی نے لکھا تھا جیسا کہ مسٹر اے کے عزیز صاحب بھی یقین رکھتے ہیں۔ تو اس کا مطالعہ ہر پڑھنے والے پر یہی اثر ڈالتا ہے کہ کم سے کم اس مقالہ کے لکھنے کے وقت سر اقبال نہ تو حیات مسیح علیہ السلام کے قائل تھے۔ اور نہ اس کی آمد ثانی کے۔ دراصل یہی بات تھی جو مولوی محمد حنیف صاحب اور مضمون کے نگارندہ کو سر اقبال کی منزل گاہ پر لے گئی تھی نہ کہ احمدیوں کا اشتغلہ۔ بلکہ آپ کے سوا بعض دیگر علماء بھی جو حیات مسیح علیہ السلام کے قائل ہیں اس غرض کے لئے آپ کے پاس پہونچے تھے

یہ درست ہے کہ سر محمد اقبال نے حیات مسیح علیہ السلام کے متعلق اس ملاقات میں مولوی محمد حنیف صاحب امام مسجد مبارک لاہور کو یہ لکھ دیا تھا کہ

"میں ذاتی طور پر اس میں عقلی استحالہ محسوس نہیں کرتا۔"

لیکن اگر اسکو درست مانا جائے تو یا تو یہ ماننا پڑے گا۔ کہ "احمدیت" والا مقالہ لکھتے وقت سر اقبال کی اور رائے تھی۔ اور مولوی محمد حنیف صاحب کو تحریر دیتے وقت آپ نے اپنی رائے بالکل بدل ڈالی تھی۔ اور جو کچھ اس مقالہ میں لکھا تھا ان کی رائے اس کے عین متضاد ہو گئی تھی۔ اور یا یہ ماننا پڑے گا کہ اگر مولوی محمد حنیف صاحب کو جو رائے تحریر کر کے دی تھی وہی ان کی ذاتی رائے تھی اور کبھی تبدیل نہیں ہوئی تھی تو "احمدیت" والا مقالہ انہوں نے نہیں لکھا تھا ورنہ تیسری صورت میں آپ پر یہ الزام عائد ہوتا ہے کہ آپ کی ذاتی رائے تو کچھ اور تھی مگر احمدیت سے دشمنی کے لئے آپ نے اپنی ذاتی رائے کے بالکل متضاد استدلال کر دیا تھا۔

حیات مسیح اور نزول مسیح کا مسئلہ ایک ہی ہے۔ اگر حیات مسیح عقلی استحالہ نہیں ہے تو اس کے یہ معنے ہیں کہ نزول مسیح بھی عقلی استحالہ نہیں ہے۔ اس سے ثابت ہوا کہ مسیح علیہ السلام کی آمد ثانی نہ صرف یہ کہ خلاف اسلام نہیں بلکہ عقل کے بھی خلاف نہیں۔ اس سے ثابت ہوا کہ سر اقبال کے مقالہ "احمدیت" میں جو الزام احمدیت کے خلاف لگایا گیا تھا کہ اس نے مجوسی خیال اجرائے نبوت کو اپنایا ہے۔ جس کو اسلام سے کوئی تعلق نہیں سراسر غلط الزام تھا۔

شاید جناب کے۔ اے عزیز صاحب کو یاد ہو گا کہ سر محمد اقبال کی یہ تحریر جس کا کچھ حصہ انہوں نے اپنے مضمون میں نقل کیا ہے پوری پوری ایک اشتہار میں "جماعت المسلمین چوہٹہ مفتی باقر لاہور" نے شائع کی تھی جس میں سر محمد اقبال صاحب کے دستخط مع تاریخ لاہور ۵ر جولائی ۱۹۳۶ء ظاہر کئے گئے تھے اس دستخطی تحریر میں جو اشتہار مذکورہ بالا میں سر اقبال کے نام سے شائع ہوئی تھی مندرجہ ذیل الفاظ بھی تھے۔

"میں نے اپنے کسی مضمون میں حضرت مسیح کی آمد ثانی کے متعلق موافق یا مخالف خیال کا اظہار نہیں کیا نہ کہیں یہ لکھا ہے کہ یہ عقیدہ اپنی اصلیت میں مجوسی ہے۔" محمد اقبال ۵ جولائی ۱۹۳۶ء

(بحوالہ تحریک احمدیت اور علامہ اقبال)

جناب کے۔ اے عزیز صاحب نے اس تحریر کے یہ الفاظ اپنے موجودہ مضمون میں کیوں نہیں ظاہر فرمائے اس کی وجہ صاف ہے۔ اور وہ وہی ہے۔ جس کا تجزیہ ہم اوپر کر چکے ہیں کہ اقبال کی یہ تحریر درست ہے تو مقالہ "احمد ازم" یا تو اقبال کا لکھا ہوا نہیں ہے۔ ورنہ آپ پر یہ الزام عائد ہوتا ہے کہ آپ کی ذاتی رائے تو کچھ اور تھی مگر "احمدی ازم" میں محض احمدیت سے دشمنی کی وجہ سے متضاد رائے ظاہر کر دی گئی تھی۔

جناب مولوی محمد حنیف صاحب اور آپ کے ساتھیوں کا سر محمد اقبال سے مجبوراً بہت سے ردو قدح کے بعد یہ تحریر لکھوانا ہم احمدیت کے حق میں تو الٰہی تصرف سمجھتے ہیں۔ لیکن ہمیں افسوس ہے کہ مولوی صاحب نے یہ تحریر لکھوا کر اور شائع کر کے سر اقبال کی پوزیشن نہایت مشکوک بنا دی ہے۔ اور اب کے۔ اے عزیز صاحب نے اس کی دوبارہ یاد دلا کر سر اقبال کے انتہائی قسم کے مداحین کے ساتھ تو سخت ظلم کیا ہے۔

سیاسی متحدہ محاذ

ہم نے کئی بار اس حقیقت کا اظہار کیا ہے کہ پاکستان میں وہی سیاسی جماعت کامیاب ہو سکتی ہے جو مسلمانوں کے تمام فرقوں کو سیاسی لحاظ سے ایک سٹیج پر جمع کر سکے۔ مسلم لیگ کی کامیابی اور پاکستان کے معرض وجود میں آنے کی وجہ یہی ہے کہ اس جماعت نے فرقہ بازی سے اونچا ہو کر سب مسلمانوں کو ایک محاذ پر دوش بدوش کھڑا کر دیا۔

افسوس ہے کہ آج جب پاکستان بن گیا ہے تو وہی جماعتیں جو پاکستان کی سخت دشمن تھیں اور جو مسلم لیگ کے سیاسی کُل مسلم محاذ کو تباہ کرنے کے لئے تلی رہتی تھیں۔ آج مسلم لیگ کی بعض اندرونی کمزوریوں سے ناجائز فائدہ اٹھانے کے لئے سر اٹھا رہی ہیں۔ چنانچہ انگریزی معاصر "ڈان" ٹائمز مورخہ ۱۵ر جولائی ۱۹۵۰ء میں ایک ایڈیٹوریل نوٹ میں اس بات کی طرف کھلا کھلا اشارہ کیا گیا ہے معاصر لکھتا ہے۔

"یہ بھولنا نہیں چاہیئے کہ مسلم لیگ نے یہ کامیابی تن تنہا لڑ کر حاصل کی ہے دوسری سیاسی پارٹیاں نہ صرف یہ کہ اس کشمکش آزادی سے علیحدہ ہی رہیں بلکہ انہوں نے زبردست مخالفت کی۔ ان کی مخالفت کے علی الرغم پاکستان معرض وجود میں آیا۔ اس لئے نفسیاتی طور پر ان پارٹیوں کے لئے مشکل ہے کہ وہ پاکستان کے لئے وہی درد رکھیں جو مسلم لیگ کو ہے۔

(باقی دیکھیں ص۸ پر)

تعلیم الاسلام ہائی سکول کے متعلق بعض گذارشات!

از مکرم سید محمود اللہ شاہ صاحب۔ ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول چنیوٹ (ضلع جھنگ)

میں احباب جماعت کی آگاہی کے لئے سکول کے بعض کوائف ذیل میں درج کرتا ہوں۔ تاکہ دوستوں کو اپنے سکول کی رفتار ترقی اور ہماری مشکلات اور ضروریات سے آگاہی ہو اور وہ اپنی مرکزی درسگاہ کی بہتری اور کامیابی کے لئے دعا فرماتے رہیں۔

نتائج امتحان

امسال میٹرک کے امتحان میں ۷۵ طلباء شریک ہوئے اور ان میں سے خدا تعالیٰ کے فضل سے ۶۳ کامیاب ہوئے گویا نتیجہ فیصدی ۸۴ نکلا۔ اگرچہ یہ نتیجہ گذشتہ سال ۹۵ فیصدی کے مقابلہ میں کمتر ہے۔ لیکن یونیورسٹی کی عام اوسط ۴۹ فیصدی اور سکولوں کی ۶۲ فیصدی کے لحاظ سے خدا تعالیٰ کے فضل سے خاصہ اچھا ہے۔

اس سلسلہ میں اگر اس امر کو ملحوظ خاطر رکھا جائے کہ ہمارے سکول میں دوسرے سکولوں کے دستور کے برعکس دسمبر تک داخلہ ہوتا رہتا ہے اور باہر سے آنے والے طلباء الّا ماشاء اللہ ہمارے پرانے تلامذہ کی نسبت بالعموم کمزور ہوتے ہیں تو ہمارا نتیجہ اور بھی خوشکن ہو جاتا ہے۔ پچھلے ہی سال نومبر میں درج رجسٹر طلباء کی تعداد ۶۳ تھی اور دسمبر کے وسط میں جب کہ میٹرک کا داخلہ بھجوایا گیا طلباء دہم کی تعداد ۷۵ ہو چکی تھی۔ اگرچہ اپنے آپ کو تسلی دینے کے لئے طلباء کا آخر وقت تک داخل ہوتے رہنا ہمارے نتیجہ کے یونیورسٹی بھر میں اول نہ رہ سکنے کی ایک بھاری وجہ بن جاتی ہے لیکن اغیار کو ہمارے نجی نظام سے کیا سروکار انہیں تو نتیجہ دیکھنا ہے۔ ہماری مشکلات ہمارے ساتھ ہیں۔ لیکن بہر حال امسال ہمارے نتیجے کے گذشتہ سال کی نسبت کمتر ہونے کو میں اور میرے رفقائے کار بہت بُری طرح محسوس کرتے ہیں اور سمجھتے ہیں کہ ہماری شامت اعمال ہمارے ادارہ کی نیک نامی کے راستہ میں روک ہوئی ہے اور انشاء اللہ ہم اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق اور اس کے فضل سے اب کے نتیجہ کو بہتر بنانے کی کوشش کریں گے۔ لیکن فقط میرا یا میرے رفقاء کار کا عزم اور احتیاط کے ساتھ کام کرنا شاندار نتائج پیدا نہیں کر سکتا۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ آپ بھی اپنی ذمہ داری کو سمجھیں اور ہم سے تعاون فرمائیں۔ ہماری جماعت کی واقعی (جیسا کہ مکرم بابو قاسم دین صاحب امیر جماعت احمدیہ سیالکوٹ نے اپنے مبارکباد کے پیغام میں مجھے لکھا تھا) یہ خواہش اور آرزو ہے کہ ہمارے سکول کا نتیجہ بلحاظ کیفیت اور کمیت دوسرے تمام سکولوں سے ہر رنگ میں ممتاز ہو۔ لیکن دوست یہ نہیں سوچتے کہ اس خواہش کے عملی جامہ نہ پہننے میں کسی حد تک خود ان کا بھی دخل ہے۔ اگر دوست جیسا کہ میں نے ایک مرتبہ الفضل کے ذریعہ احباب سے اپیل بھی کی تھی اپنے بچوں کو بجائے دسویں جماعت میں ہمارے پاس بھیجنے کے اور وہ بھی آخری چند مہینوں میں نویں جماعت میں بلکہ اس سے بھی نچلی جماعتوں میں ہی ہمارے پاس بھیج دیا کریں۔ تو ہم دو سال کی تگ و دو کے بعد خدا تعالیٰ کے فضل سے موجودہ نتیجہ سے بہتر نتائج دکھلا سکتے ہیں۔ میں اپنے اس نظریہ کو طلبائے دہم کی موجودہ کیفیت سے واضح کرتا ہوں۔

موجودہ دسویں جماعت میں ۱۰۷ طلباء باقاعدہ طور پر داخل ہیں۔ (جو اساتذہ کی کمی کی وجہ سے اس وقت تک صرف دو فریقوں میں منقسم ہیں اور ظاہر ہے کہ اتنی بڑی تعداد کے لئے دو فریق تو قطعی طور پر ناکافی ہیں۔ جس پر توجہ کی ضرورت ہے) ان میں سے صرف ساٹھ طلباء ہماری اپنی نویں جماعت سے ترقی پا کر آئے ہیں۔ باقی ۴۷ طلباء باہر سے آئے ہیں اور ان کی تعلیمی حالت بالعموم ہمارے اپنے طلباء کی نسبت خراب ہے۔ بلکہ ان میں سے اکثر دوسرے سکولوں سے میٹرک میں متعدد مضامین میں فیل ہو کر آئے ہیں اور آ رہے ہیں۔ آ رہے ہیں میں نے اس لئے کہا ہے کہ مجھے اس وقت تک کم از کم ۲۳ مزید طلباء کو داخل کرنے کے لئے یہاں بھیجنے کا نوٹس مل چکا ہے۔ باقی ماندہ طلباء اب موسمی تعطیلات کے بعد ہی داخل ہو سکیں گے۔ اور یہ سلسلہ دو مہینے تک جاری رہے گا۔ اس صورت میں طلباء کو امتحان کے لئے تیار کرنے کا جس قدر تنگ وقت ہمیں ملے گا وہ تعلیم سے دلچسپی رکھنے والے احباب کی تشویش کا موجب ہے۔

یہ درست ہے کہ ہمارا واحد یہی ادارہ ہے جس میں طلباء بیک وقت دینی اور دنیاوی علوم سے متمتع ہو سکتے ہیں۔ اس لئے انجمن کے قاعدہ کے مطابق ہم کسی طالب علم کو داخلہ سے روک نہیں سکتے۔ کیونکہ ہماری مثال تو اس شفاخانہ کی سی ہے جس میں بیماروں کو شفا پانے کے لئے داخل کیا جاتا ہے اور کمزور طلباء کو ہمارے ہاں نیز ان کو بھی جن کی اخلاقی حالت گھر پر نہیں سدھر سکتی۔ اور ان کو ان کے والدین کے نزدیک ہمارے ہسپتال میں داخل کرانا طالبعلم کی زندگی کو بچانے کے لئے ضروری ہوتا ہے اور ہم اللہ تعالیٰ کے فضل سے مقدور بھر "علاج" کرتے بھی ہیں اور خدا تعالیٰ کی توفیق سے عام طور پر ایسے بیماروں کو صحت بھی میسر آ ہی جاتی ہے لیکن جہاں ہمارا فرض ہے کہ ہم اپنی طرف سے کوئی دقیقہ فروگذاشت نہ کریں (چنانچہ افراد تعلیم کی نظر میں ہمارے اساتذہ خدا کے فضل سے طلباء کو شوق اور محنت سے پڑھانے میں یکتا ہیں) اگر دوست بجائے Eleventh hour پر مریض کو ہسپتال میں داخل کروانے کے بیماری کے آثار نمودار ہوتے ہی ہمارے سپرد کر دیا کریں تو اس سے آپ کے اس قومی ادارہ کی شہرت خدا تعالیٰ کے فضل سے ماند نہ پڑنے پائے گی۔ آپ اپنے بچوں کو دو تین سال ہماری تربیت میں رکھیں اور ہونہار بچوں کو اپنے پاس رکھ کر بخل سے کام نہ لیں بلکہ ہر استعداد کے لڑکوں کو یہیں بھیجیں۔ کیونکہ وہ ہمارا مشترکہ سرمایہ ہیں۔ تو پھر آپ دیکھیں گے کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہماری مشترکہ کوششیں اور دعائیں اغیار کے مقابلہ میں ہر رنگ میں کیسے شاندار نتائج پیدا کرتی ہیں۔

علمی۔ ادبی اور دیگر مشاغل

خدا تعالیٰ کے فضل سے ہم قوم کی اس امانت کو یعنی آپ کے بچوں کو ظاہری علوم کے علاوہ باطنی اور روحانی علوم سے بھی بہرہ ور کرنے میں برابر کوشاں رہتے ہیں۔ تاکہ جب ہمارے بچے سکول کی تعلیم کو مکمل کر لیں تو باہر دنیا کے کسی میدان میں دوسروں سے پیچھے نہ رہیں۔ نماز روزہ۔ حتی الوسع تہجد کی عادت ڈالنا۔ عام اخلاقی حالت کے سدھارنے میں یوں تو ہم لگے ہی ہوئے ہیں مگر وہ بات کہاں جو مومنوں کے مرکز ربوہ شریف کی فضائے پاک میں پیدا ہو سکتی ہے البتہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی توجہ اور خدا تعالیٰ کے فضل سے ربوہ میں سکول کی عمارت تعمیر ہو رہی ہے۔ اور اگر آپ نے اساتذہ کو جن کو میں آپ سے چندہ لینے کی خاطر آپ کی خدمت میں بھجوا رہا ہوں۔ اپنے اخلاص کے مطابق چندہ دیا تو سکول اور عملہ کے کوارٹر۔ بورڈنگ ہاؤس کی تکمیل ہو سکیں گی اور ہم خدا تعالیٰ کے فضل سے آپ کے بچوں سمیت عنقریب ربوہ کی فضاء سے متمتع ہو سکیں گے اور مرکزیت اور احمدیت کی صحیح روح سے وافر حصہ پا سکیں گے۔

احمدیت کو جس نوع کے نوجوانوں کی ضرورت ہے۔ اس سے ہم بخوبی آگاہ ہیں اور اسی کے موافق آپ کے بچوں کی تربیت کر رہے ہیں۔ چنانچہ تحریر و تقریر کے میدان میں برابر مشق جاری ہے اور خدا تعالیٰ کے فضل سے علم اور عمر کے لحاظ سے ہمارے بچے کسی سے پیچھے نہیں رہتے۔ عزیز عبد اللہ عثمانی عمر اور ظفر احمد ظفری نے پچھلے سال ضلع بھر میں ناموری حاصل کی اور اپنے سکول اور قوم کے لئے باعث افتخار ثابت ہوئے۔ ورزشی کھیلوں میں اگرچہ ہمارے طلباء اس قدر نمایاں ہو سکے اور اس کی بڑی وجہ کھیلوں کے میدان کا فقدان ہے۔ لیکن پھر بھی ہم اپنے ضلع میں آسانی سے نہیں ہرائے جا سکتے اور چھلانگ لگانے اور دوڑ وغیرہ میں یعنی Athletics میں تو ضلع بھر میں ممتاز رہیں۔

طلباء اپنا سبق درسی، دینی و تبلیغی جلد بھول جایا کرتے ہیں اور اب وہ آپ کے پاس موسمی تعطیلات گذار رہے ہیں۔ ہم نے اپنے طور پر انہیں خود بھی نصائح کر دی ہیں اور بزرگوں سے بھی (اخویم محترم حضرت سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب بھی ان میں شامل ہیں) چند نصائح کروا دی ہیں اور اپنے ایک پروگرام کے مطابق نووارد مبلغین کرام اور دیگر علمائے سلسلہ سے بھی کرواتے رہتے ہیں۔ اب آپ کا فرض ہے کہ آپ ان کی نگہبانی کریں اور ان کی اسطرح دیکھ بھال فرمائیں کہ جب وہ واپس آئیں تو وہ ہمارا دیا ہوا سبق یاد کر کے آئیں اور آپ کی اور ہماری آنکھوں کی ٹھنڈک بنے رہیں۔ اللّٰھم آمین

خاکسار سید محمود اللہ شاہ

درخواست دعا مکرم و محترم سید محمد اصغر صاحب مونگھیری بخار اور زکام کی وجہ سے علیل ہیں احباب جماعت سے درخواست ہے کہ ان کی صحت کاملہ کیلئے درد دل سے دعا فرمائیں۔

خاکسار۔ قریشی فصیح الدین جمیل

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا۔" (الہام حضرت مسیح موعودؑ)

مشرقی افریقہ میں احمدی مجاہدین کے ذریعہ تبلیغِ اسلام

رپورٹ بابت ماہ اپریل ۱۹۵۰ء

(مکرم چودھری عنایت اللہ صاحب قائمقام رئیس التبلیغ مشرقی افریقہ)

احمدیہ سالانہ کانفرنس

۷-۸-اور ۹ اپریل کو احمدیہ مسجد نیروبی میں تبلیغی و مالی کانفرنس منعقد ہوئی۔ کینیا۔ یوگنڈا اور ٹانگانیکا سے مالی و تبلیغی نمائندگان شمولیت کے لئے تشریف لائے۔ قائم مقام امیر صاحب نے صدارت کے فرائض سر انجام دئیے۔ مبلغین میں سے مولوی عبدالکریم صاحب شرما۔ مولوی جلال الدین صاحب قمر اور خاکسار نے شرکت کی۔ کانفرنس سے قبل ضروری تیاری کی گئی۔ اختتام پر فیصلہ جات لکھنے ان کی نقول تیار کرنے اور جماعتوں اور احباب کو بھجوانے میں کافی وقت صرف ہوا۔ ایک مرتبہ ہم نیروبی کی افریقن آبادی میں تبلیغ کی غرض سے گئے۔ مختلف مقامات پر لٹریچر دیا اور لوگوں سے گفتگو کی۔ ایک دفعہ نیروبی ریلوے سٹیشن پر بھی ہم نے مسافروں کو دینِ حق کی طرف دعوت دی۔ قیام نیروبی کے دوران میں خطبات جمعہ۔ درس تفسیر کبیر اور حدیث دیتے رہے اور خدام الاحمدیہ کے اجلاس میں شریک ہوئے۔ برادرم قمر صاحب ۲۰ تاریخ کو نیروبی سے ٹبورا کے لئے روانہ ہوئے۔ اسی دن خاکسار برادرم شرما صاحب کی معیت میں کسومو پہنچ گیا۔

ٹانگا مشن

حکیم محمد ابراہیم صاحب قرآن کریم کا درس دیتے رہے۔ دو جیلوں میں جا کر قیدیوں میں چار تقاریر کیں۔ گورنمنٹ افریقن سکول کے اساتذہ اور طلباء کو تبلیغ کی۔ افریقن ہسپتال میں اور ریلوے اسٹیشن پر افریقنوں کو لٹریچر دیا۔ اسسٹنٹ سٹیشن ماسٹر کو اسلامی اصول کی فلاسفی کا گجراتی ترجمہ دیا۔ ٹانگا کورٹ کے جج سے ملاقات کی۔ انجبار سے آئے ہوئے ایک عرب کو تبلیغ کی۔ دو انگریزوں کو جو ممباسہ سے آئے تھے مسیح کی آمد ثانی کی خوشخبری دی گئی اور ان کے سوالات کے جواب دئیے۔ ایک بار آپ ٹانگا سے ۱۰ میل باہر ایک مقام مہیزہ پر گئے جہاں منڈی لگتی ہے دور دور سے آنے والے لوگوں کو لٹریچر دیا اور تبلیغ کی۔ وہاں کے ایک ہندوستانی انجینئر کو بھی تبلیغ کی۔ دو افریقن اصحاب نے بیعت کر کے احمدیت کو قبول کیا۔

ٹبورا مشن

برادرم امری عبیدی صاحب نے اس مہینہ میں سترہ افراد کو تبلیغ کی۔ ۸۵ ٹریکٹ تقسیم کئے۔ دو گاؤں کا دورہ کیا۔ گورنمنٹ سکول میں دینیات کی کلاس میں پڑھانے کے لئے تین بار گئے۔ عیسائی طالب علموں کو تثلیث کے بطلان اور اسلام کی خوبیوں سے آگاہ کیا۔ گورنمنٹ گرلز سکول میں بھی جاتے رہے جہاں ایک بچی کو قرآن شریف کا ترجمہ پڑھایا جاتا ہے۔ پریس کا کام مشینوں کے نہ ملنے کے باعث عارضی طور پر بند ہے۔ محترم رئیس التبلیغ صاحب پرانی مشینری کی مرمت اور نئی مشینوں کی خرید کے لئے کوشاں ہیں۔

لنڈی مشن

مولوی فضل الٰہی صاحب بشیر نے چار معلمین کے ہمراہ لنڈی میں ایک ہفتہ تبلیغ کی۔ اس کے بعد دو معلمین کو پرانی جماعتوں میں تربیت اور تبلیغ کے لئے بھیجا اور دو کو نئے علاقہ کی تلاش میں لٹریچر وغیرہ دے کر روانہ کیا۔ مولوی صاحب موصوف نے ساٹھ کے قریب افراد کو تبلیغ کی۔ دو صد پمفلٹ تقسیم کئے اور ایک گاؤں کا دورہ کیا۔ لنڈی کے دو افریقن احمدیوں کی بیویاں مخالفین نے چھین لی ہیں۔ باوجود مقدمہ کے کامیابی نہیں ہوئی۔ دونوں بھائی استقلال کے ساتھ سلسلہ حقہ سے وابستہ ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کی مدد فرمائے اور مشکلات دور فرما دے۔ مسجد کا کام ہوتا رہا۔

یوگنڈا مشن

مولوی عنایت اللہ صاحب خلیل نے آٹھ دیہات کا دورہ کیا۔ ساٹھ افراد کو تبلیغ کی۔ دو پادریوں سے بھی گفتگو کی۔ ہر منگل کے دن افریقنوں میں قرآن مجید کا درس دیتے رہے۔ افریقن بچوں کو پڑھاتے رہے۔ تین خطبات جمعہ میں افریقن بھائیوں کو حضرت مسیح علیہ السلام کی وفات کے دلائل سمجھائے۔ ایک ہفتہ بیمار رہنے کے باوجود تین سو میل سفر کیا جس میں سے اکثر حصہ پیدل طے کیا۔ اللہ تعالیٰ آپ کو آب و ہوا کے برے اثرات سے محفوظ رکھے اور آپ کی مساعی میں برکت ڈالے۔ آمین۔

کسومو مشن

سید ولی اللہ شاہ صاحب نے آٹھ مقامات کا دورہ کیا۔ سوا تین صد نفوس تک پیغام حق پہنچایا۔ دو دفعہ کبیسہ گئے جہاں سنی مسلمانوں سے گفتگو ہوئی۔ چالیس افراد کے مجمع میں ایک لیکچر دیا اور انہیں احمدیت کے مسائل سمجھائے۔ افریقن بچوں کو پڑھاتے

۴ رہے۔ آخری ایام نیروبی میں گذرے جہاں آپ ٹانگا جاتے ہوئے کچھ روز کے لئے ٹھہرے تھے۔ وہاں بھی صحت خراب ہو جاتی رہی۔ اب بفضلہ تعالیٰ ان کی صحت اچھی ہے۔

خاکسار اور برادرم شرما صاحب بھی کچھ دن یہاں رہے۔ شرما صاحب نے مسنیو کے تین استادوں کو تبلیغ کی۔ ایک گجراتی ہندو کو کرشن ثانی کی آمد کی خبر دی اور بتایا کہ ان کے والد صاحب بھی کافی عرصہ کے بعد صداقت کا شکار ہوئے اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ہاتھ پر بیعت کر کے ہندو دھرم سے اسلام میں آ گئے۔ ایک پنجابی مسلمان کو مفصل تبلیغ کی۔ موٹر سائیکل سے گر جانے کی وجہ سے آپ کے دائیں بازو پر چوٹ آ گئی اور ہسپتال میں زیر علاج رہے۔ خاکسار نے یوانڈا کے ایک پنجابی ہندو کو تبلیغ کی اور قرآن شریف انگریزی کا دیباچہ مطالعہ کے لئے دیا۔ دیباچہ کا ایک نسخہ فروخت کیا۔ راہور کے احمدیوں سے مل کر وہاں کی مسجد کی ایک دیوار کی لپائی کی۔ برادرم شرما صاحب کی بیماری کی وجہ سے دوبارہ کسومو گیا۔ گجراتی زبان سیکھتا رہا۔

اعتکاف کی حقیقت

(از مکرم مولانا ابوالعطاء صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ احمد نگر)

اللہ تعالیٰ کے سب سے بڑے عاشق سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم نے رمضان المبارک کے آخری عشرہ میں اعتکاف کی سنت قائم کی ہے۔ اعتکاف کی ظاہری شرائط یہ ہیں کہ مومن مسجد میں، حتی الامکان جامعہ مسجد میں، روزہ کی حالت میں رمضان کے آخری دس رات دن گذارے۔ وہ گھریلو زندگی سے الگ اور دنیاوی معاملات سے علیحدہ ذکر و فکر میں اوقات بسر کرے اور بجز انسانی ضرورت کے مسجد سے باہر نہ نکلے۔

اعتکاف کی حقیقت جاننے کے لئے اس کے لغوی معنے جاننے بھی ضروری ہیں۔ امام راغب اصفہانی لکھتے ہیں:۔

"العکوف: الاقبال علی الشئ
وملازمتہ علی سبیل التعظیم لہ
والاعتکاف فی الشرع ھو الاحتباس
فی المسجد علی سبیل القربۃ" (المفردات)

کہ اعتکاف کے لغوی معنے کسی چیز کی طرف پوری توجہ کرنے اور ازراہ تعظیم و تبرک اس سے جمٹ جانے کے ہیں۔ شرعاً اعتکاف بہ نیت حصول قرب الٰہی مسجد میں بند ہو جانے کا نام ہے۔

مومن کی زندگی کا مقصد اللہ تعالیٰ کا وصال ہے اس کے لئے وہ سب عبادتیں بجا لاتا ہے۔ اسی مقصد کی خاطر وہ ہر قسم کی قربانی پیش کرتا ہے۔ اسی منزلِ مقصود تک پہنچنے کے لئے اس کی ساری تگ و دو ہوتی ہے اس منزل کے رہنما انبیاء علیہم السلام اس کے لئے اپنی زندگی میں نمونہ پیش کرتے ہیں۔ ہمارے سید و آقا محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے کامل اسوہ پیش فرمایا ہے۔ اسوہ حسنہ میں سے ایک اعتکاف ہے جو نفلی سنت ہے۔ اعتکاف دراصل عبادت صوم رمضان کا آخری نقطہ ہے۔ روزہ خود دعاؤں کی قبولیت اور مومن کے قرب الی اللہ کا ایک معراج ہے۔ اسی لئے حدیث قدسی میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ روزہ کی جزا میں خود ہوں۔ پھر مومن جب روزہ کے ساتھ کاروبار سے الگ اور گھر سے علیحدہ ہو جاتا ہے تو یہ اس کے دل کو صیقل کرنے کا اور بھی زبردست ذریعہ ہوتا ہے۔

اعتکاف میں معتکف اپنے گھر کو چھوڑ کر خدا کے گھر میں دھونی رما لیتا ہے۔ پلنگ اور چارپائی کو ترک کر کے زمین پر لیٹ جاتا ہے۔ ایک عاشق ربانی کے فرمودہ نسخہ کو ظاہری طور پر بھی آزماتا ہے ؎

جو خاک میں ملے اسے ملتا ہے آشنا
اے آزمانے والے یہ نسخہ بھی آزما

غور کیا جائے تو حقیقی عشق کی راہ میں یہ کتنی دلچسپ اور دلکش کیفیت ہے۔ روزہ داروں کے بارے اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا واذا سألک عبادی عنی فانی قریب کہ میں ان کے لئے قریب ہوتا ہوں۔ ان کی دعاؤں کو سنتا ہوں۔ اسی مقام قرب کی تلاش میں دلفگار مومن ۲۰ روزوں کے بعد بے چین و بے قرار ہو کر مسجد میں آ جاتا ہے اور وہیں ڈیرا ڈال دیتا ہے۔ وہ تصویری زبان میں یہ اظہار کرتا ہے کہ ہر مکانوں میں سے سب سے مقدس مکان جس جگہ تیرا سب سے زیادہ تعلق ہے (اسی نسبت سے مسجد خدا کا گھر کہلاتی ہے) میں اب وہیں آ گیا ہوں۔ مومن اس جگہ گر کر اپنے محبوب کو تلاش کرتا ہے۔ پیار سے ماں بچہ کی نظروں سے اوجھل ہو جاتی ہے۔ وہ مکان کے کسی کونہ میں چھپ جاتی ہے اور کہتی ہے کہ مجھے تلاش کر لو۔ بچہ کبھی اس کمرہ میں اور کبھی اس کمرہ میں ڈھونڈتا ہے۔ وہ بے چین پھرتا ہے اور ماں کی جدائی میں اس کا اضطراب بڑھتا جاتا ہے۔ جب بچہ اس تلاش میں تھک جاتا ہے اور اس کے صبر کا پیمانہ لبریز ہو جاتا ہے تو جانتے ہو وہ کیا کرتا ہے؟ وہ اس کمرہ میں جہاں اس کی ماں کے ہونے کا سب سے زیادہ امکان ہوتا ہے شور مچاتا ہے روتا ہے اور آخر کار زمین پر لیٹ کر

(باقی صفحہ

چندہ تعمیر مسجد ربوہ کا سو فی صدی وعدہ پورا کرنیوالے احباب

نام	رقم
چوہدری محمد انور حسین صاحب	
جماعت احمدیہ شیخوپورہ	۱۰۱/-/-
مرزا عالم جان بیگ صاحب ر	۱۰/-/-
شیخ محمد حسین صاحب پنشنر ر	۵/-/-
منشی احمد علی صاحب ر	۳/-/-
چوہدری عزیز احمد صاحب ر	۲/-/-
قاضی بشیر احمد صاحب ر	۲/-/-
شیخ گلزار محمد صاحب ر	۲/-/-
چوہدری عبدالوحید صاحب معہ اہلیہ صاحبہ ر	۵/-/-
قاضی عبدالحفیظ صاحب ر	۲/-/-
چوہدری محمد شریف صاحب ر	۵/-/-
چوہدری مقبول احمد صاحب ر	۱۰۱/-/-
ملک مہر دین صاحب ڈوگر ر	۱/-/-
ڈاکٹر عبداللطیف صاحب ر	۱۰/-/-
اہلیہ صاحبہ ر ر	۱۰/-/-
والدہ صاحبہ مرحومہ ر ر	۵/-/-
بچی ر	۵/-/-
شیخ محمد حسین صاحب	۱/-/-
قریشی محمد حنیف صاحب	۱/-/-
چوہدری علی اکبر صاحب ر	۱۱/-/-
ر برکت اللہ صاحب ر	-/۲/-
ر ظہیر الدین صاحب ر	۲/-/-
میاں محمد ابوتا صاحب موذن قادیان ر	۱/-/-
شیخ جمال الدین صاحب ر	۲/-/-
چوہدری بشیر احمد صاحب حوالدار ر	۱/-/-
سردار اللہ یار خاں صاحب موضع رینگی ر	۲/-/-

نام	رقم
چوہدری محمد حنیف صاحب باجوہ جماعت احمدیہ شیخوپورہ	۱/-/-
مستری عبدالحق صاحب ر	۵/-/-
ایچ۔ ایم مرغوب اللہ صاحب ر	۱۱/-/-
حکیم عبدالرزاق صاحب و ظفرالدین صاحب ر	۱۰/-/-
عزیزان و اہلیہ حکیم مرغوب اللہ صاحب ر	۱۷/۴/-
اہلیہ چوہدری علی اکبر صاحب ر	۵/-/-
اہلیہ دین محمد صاحب ر	۱/-/-
اہلیہ مرزا عالم جان بیگ صاحب ر	۵/-/-
اہلیہ حکیم ظفرالدین و	
اہلیہ عبدالرزاق صاحب ر	۱۲/-/-
شیخ محمد شیر صاحب شوکت ر	۱۰/-/-
حکیم عبدالرحمٰن صاحب معہ	
اہلیہ جماعت احمدیہ چک جھمرہ	۱/-/-
بشیر احمد صاحب معہ اہلیہ دیچہ ر	۱/-/-
عبدالمنان صاحب معہ اہلیہ ر	۱/-/-
صالحہ بیگم صاحبہ معہ بچگان ر	۱۲/-/-
امۃ الرحمٰن بیگم صاحبہ معہ بچگان ر	۱/-/-
محمد منظور احمد صاحب اسٹیشن ماسٹر	
سنتوڑی والا	۱۰/-/-
سید محمد عبداللہ صاحب چک جھمرہ	۵/۸/-
اہلیہ ر	۵/۸/-
چوہدری سیف الدین صاحب ٹھیکیدار	
معہ اہلیہ و بچگان	۱۵/-/-
میجر چوہدری ناصر احمد صاحب	
جماعت احمدیہ ایبٹ آباد	۵۰/-/-

صنعتی و تجارتی اطلاعات

ایک آرڈیننس کے ذریعہ مرکزی حکومت کو اختیار دیا گیا ہے کہ وہ اگر کسی بین الاقوامی تجارتی معاہدہ کو پورا کرنے کی غرض سے ضروری یا لازمی سمجھے تو پٹ سن کے ذخیرہ کو وصول کر کے اپنے قبضہ میں کر سکے گی۔

وزارت تجارت نے خام پٹ سن کے مزید کوٹوں کا اعلان کیا ہے۔ جن کی جولائی ۱۹۵۰ء کے اختتام تک بحری جہاز سے ترسیل کی جائے گی۔

پاکستان کی جو فرمیں اور ادارے اپنی اشیاء کی ازمیر میلہ میں نمائش کرنا چاہتے ہیں۔ انہیں چیف کورٹ بلڈنگ کراچی میں وزارت تجارت کی ڈیولپمنٹ برانچ سے رجوع کرنا چاہیئے

مرکزی حکومت نے پاکستان کے بنے ہوئے کھیل کے سامان کو پاکستان سے بحری بری یا ہوائی راستہ سے اس وقت تک باہر لے جانے کی ممانعت کر دی ہے۔ جب تک اس سامان پر "Made in Pakistan" (ساختہ پاکستان) نہ لکھا ہو۔

نارتھ ویسٹرن ریلوے (پاکستان) کے لئے ۲۳ بی جی (۵ فٹ ۶ انچ) ڈیزل الیکٹرک انجن کے ٹنڈر دینے کی تاریخ ۷ اگست ۱۹۵۰ء تک بڑھا دی گئی ہے۔

نیشنل بنک آف پاکستان کو دولت پاکستان بنک کا اس لئے ایجنٹ مقرر کیا گیا ہے کہ وہ آنے والے حج کے لئے سعودی عرب میں دولت پاکستان بنک کے جاری کردہ زائرین کے نوٹوں کو آزادانہ طور سے اسٹرلنگ میں تبدیل کرنے کا انتظام کرے۔

خام روئی کی برآمد کے لئے جو لائسنس ۳۰ جون ۱۹۵۰ء تک کے لئے جاری کئے گئے ہیں ان کی مدت میں جہاز پر مال بھیجنے کے لئے ۳۱ اگست ۱۹۵۰ء تک کی توسیع دی گئی ہے۔

پاکستان میں مردم شماری کے ذریعہ ۱۹۵۱ء میں اقتصادی و صنعتی حالات نیز کاریگروں اور ہنر مندوں کے صحیح اعداد و شمار معلوم کئے جائیں گے۔

پاکستان میں یکم جولائی ۱۹۵۰ء سے پیٹرول کی راشن بندی ختم کر دی گئی ہے۔

حکومت پاکستان کے محکمہ تجارتی اطلاعات و اعداد و شمار نے حال ہی میں پاکستان میں مشترکہ سرمایہ کی کمپنیوں کے سالانہ اعداد و شمار بابت ۴۸-۱۹۴۷ء شائع کئے ہیں۔

پانچ سالہ منصوبہ کے تحت تقریباً ایک سو اسکیموں میں ہم آہنگی پیدا کرنے کے لئے ایک ترقیاتی بورڈ قائم کیا گیا ہے۔ ان اسکیموں پر تقریباً ۷۰ کروڑ روپے خرچ کئے جائیں گے۔

گھریلو اور چھوٹی صنعتوں کی مصنوعات کی فروخت، رسد اور نمائش کے مرکز پاکستان کے متعدد علاقوں۔ لندن نیویارک اور پاکستان کے دیگر سفارتی اداروں میں قائم کئے جائیں گے ان صنعتوں کو خام اشیاء بہم پہنچانے کے لئے بھی ایسے ہی مرکز کھولے جائیں گے۔

مشکل الحصول کرنسی کے ملکوں کے خام پٹ سن کی برآمد کے لئے عام کھلے لائسنسوں کی میعاد ۳۱ جولائی ۱۹۵۰ء تک بڑھا دی گئی ہے۔

ادویات کی درآمد کے لائسنسوں کی تجدید کے لئے درخواستیں مقررہ فارم پر لائسنس ختم ہونے سے تین ماہ قبل ڈائرکٹر جنرل صحت۔ حکومت پاکستان کو پہنچ جانی چاہئیں۔

ہندوستان سے مشرقی بنگال میں سمندری نمک برآمد کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ بنولہ کی کھلی گوار۔ گڑ اور چونا بھی بغیر لائسنس برآمد کیا جا سکتا ہے۔

پاکستان نے اپریل ۱۹۵۰ء میں ۵۷۰۰۰۰۰ روپے کا نجی تجارتی سامان درآمد کیا اور ۷۰۰۰۰۰۰ روپے کا سامان برآمد کیا۔

ڈائرکٹر جنرل رسد و ترقی کراچی نے پاکستانی صنعت کاروں کی ڈائرکٹری بابت ۱۹۵۰ء کا ایک ترمیم شدہ اڈیشن شائع کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ جس کے لئے تمام صنعت کار ۳۱ جولائی ۱۹۵۰ء تک ضروری تفصیلات بہم پہنچا دیں۔ اس ڈائرکٹری میں صنعت کاروں کو بھی اشتہارات شائع کرانے کی سہولتیں بہم پہنچانے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔

ربوہ میں مستقل تعمیرات کے لئے ٹھیکیداروں کی ضرورت

احباب کو معلوم ہوگا کہ ربوہ میں خدا کے فضل سے مستقل تعمیرات کا کام شروع ہو رہا ہے جس کے لئے ٹھیکیداروں کی ضرورت ہے۔ ٹھیکیداران صاحبان کو ہر مکان کی لاگت پر مقررہ شرح کے حساب سے منافع ملے گا۔ جو کہ حسب ذیل ہوگا۔

اگر ایک مکان کی لاگت ۵۰۰۰ روپیہ تک ہو تو ٹھیکیدار ۱۰ فی صدی منافع لے سکے گا اگر لاگت ۱۰۰۰۰ روپیہ تک ہو تو ۷ فیصدی۔ ۲۰۰۰۰ روپیہ تک ہو تو ۶ فیصدی اور اس سے اوپر ۵ فی صدی منافع لے سکے گا۔ مگر Contingency اخراجات کوئی نہیں ملیں گے۔ کیونکہ اندازہ خرچ ٹھیکیدار کا اپنا لگایا ہوا ہوگا۔ اسے چاہیئے کہ وہ پوری احتیاط سے اندازہ لگائے ـــ ٹھیکیدار صاحب کو حساب مکمل اور باقاعدہ رکھنا ہوگا۔ اور کام منظور شدہ Specifications فریقین کے مطابق کرنا ہوگا۔ جو لوگ ان شرائط پر ٹھیکہ کا کام کرنا چاہتے ہوں جلد از جلد نظارت امور عامہ میں اپنے نام رجسٹرڈ کرا لیں۔ جس ٹھیکیدار کا نام باقاعدہ درج نہ ہو وہ ربوہ میں کام نہ کر سکیں گے (ناظر امور عامہ)

اعتکاف کی حقیقت

(بقیہ صفحہ ۵)

ہاتھ پاؤں مارنے لگ جاتا ہے ابھی تھوڑی دیر نہیں گزرتی کہ ماں بھاگتی ہوئی آتی ہے اور اپنے بچے کو جو خاک میں لت پت ہو چکا ہوتا ہے اسی حال میں زمین سے اٹھا کر اپنے سینے سے لگا لیتی ہے۔ اسے پیار کرتی ہے۔ اس سے میٹھی میٹھی باتیں کر کے اسے تسلی دیتی ہے اور کہتی ہے کہ میں تو تیرے قریب ہی چھپی ہوئی تھی تو یونہی بے چین ہو گیا۔

یہ کیفیت لفظوں میں بیان نہیں ہو سکتی۔ ماں کی مامتا اور بچے کی طبعی جستجو کا یہ انداز معصوم زندگی کا سب سے دلکش واقعہ ہوتا ہے۔ جذبات کی دنیا میں اس تلاطم خیز حرکت سے حسن ابھرتا ہے۔ اعتکاف بھی جذبات روحانی کا معراج ہے لیلۃ القدر سب مومنوں کے لئے ہے لیکن معتکف کے لئے (اگر اسے یہ سعادت نصیب ہو جائے) اس کی کیفیت زندگی کا انتہائی نقطہ ہوتا ہے۔ اعتکاف ایک عاشقانہ عبادت ہے۔ اس میں انسانی نفس کو مسندِ غرور سے تواضع کے فرش پہ لایا جاتا ہے وہ ایک سوالی اور فقیر کے لباس میں اللہ کے دروازہ پر جا بیٹھتا ہے۔ اس کا کام مانگنا ہے۔ اب یہ ارحم الراحمین مولیٰ کا کام ہے کہ اپنے آستانہ پہ گر جانے والے فقیر کو کیا دیتا ہے۔ ہمارے آقا حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ میرے رب کو اس سے شرم آتی ہے کہ اس کے سامنے جو ہاتھ مانگنے کے لئے اٹھائے جائیں وہ انہیں خالی لوٹا دے۔ اسی سے قیاس کریں کہ ان فقیروں کو خالی ہاتھ لوٹاتے ہوئے اس ارحم الراحمین رب کو کتنی شرم آئے گی جو راتوں اور دنوں کو اس کے آستانہ پہ ہاتھ پسارے سراپا التجا بن کر پڑے ہیں اور حضرت محمود ایدہ اللہ الودود کے الفاظ میں ان کی دعا تھی سے

مسند کی آرزو نہیں بس جوتیوں کے پاس
درگہ میں اپنی مجھ کو بھی اک بار دے

یہ اعتکاف کی حقیقت کا ایک خاکہ ہے کتنے ہی نادان ہیں وہ لوگ جو کہتے ہیں کہ اسلامی عبادات ظاہری عبادات کی پابندی کی ہی تلقین کرتی ہیں۔ جذباتِ عشق و محبت کے ابھارنے کا ان میں کوئی سامان نہیں۔ سچ تو یہ ہے کہ اسلام کی ہر عبادت روح کی جلا اور دل کے گداز کا ذریعہ ہے۔ اے کاش! کہ لوگ عبادت کی حقیقت کو جانیں۔

گھریلو اور چھوٹے پیمانہ کی صنعتوں کی ترقی

وزارت صنعت گھریلو اور چھوٹے پیمانہ کی صنعتوں کی بہبودی اور ترقی کے لئے امکانی امداد دینے کے مسئلہ پر سرگرمی سے غور کر رہی ہے۔ آنریبل وزیر صنعت نے گزشتہ نومبر سیالکوٹ میں پالیسی کے متعلق بیان دیتے ہوئے کہا تھا کہ حکومت گھریلو اور چھوٹے پیمانہ کی صنعتوں کی ترقی کے لئے اپنے آئینی فرائض کے احاطہ کے اندر ہر امکانی کوشش کرے گی۔

مرکزی حکومت نے اس پالیسی کے مطابق اپنے بجٹ بابت ۵۱-۱۹۵۰ء میں رقم کا بندوبست کیا تھا۔ اس رقم کو استعمال میں لانے کی اسکیمیں حکومت نے منظور کر لی ہیں۔ اور اب ان پر عملدرآمد ہو رہا ہے آخری طور پر منظور شدہ اسکیموں پر حکومت کو تقریباً ۸۳۷۸۸۰ روپے (متواتر ۳۸۸۸۸۰ روپیہ غیر متواتر ۴۴۷۰۰۰ روپے) خرچ کرنا ہوں گے۔ مزید برآں وسائل اور ذرائع کی مد سے فروخت کے واسطے اشیاء اور سامان خریدنے کے لئے ۳۵۰۰۰۰ روپے مہیا کئے جائیں گے۔ ضرورت ہوئی تو وسائل اور ذرائع کی مد سے مزید رقم مہیا کی جائیں گی۔

داخلہ

گورنمنٹ انجینئرنگ سکول رسول میں داخلہ کے لئے ہر سال کوشش کی جاتی ہے کہ احمدی طلباء زیادہ سے زیادہ داخل ہوں مگر افسوس کہ ہر دفعہ اس طرف توجہ نہیں دی جاتی۔ حالانکہ یہ نہایت ہی اہم شعبہ ہے۔ اس سال جو مستقبل قریب میں اوورسیر اور ڈرافٹسمین کلاس جو ۲۵۰ طلباء پر مشتمل ہو گی کھلنے والی ہے جس کے لئے درخواستیں دینے کی آخری تاریخ یکم اگست ۱۹۵۰ء ہے۔ اب آئندہ کمپٹیشن سسٹم ہی نہیں رہا۔ بلکہ داخلہ انٹرویو کے ذریعہ ہو گا۔ گو اس دفعہ انہوں نے الف۔ ایس۔ سی اور میٹرک فرسٹ ڈویژن (ڈرائنگ اور سائنس کے ساتھ) پاس طلباء لینے کا اعلان کیا ہے۔ مگر حالات اور قرائن یہ ظاہر کرتے ہیں کہ ان کو اس کے مطابق پوری تعداد میں لڑکے نہیں مل سکیں گے لہٰذا میرا خیال ہے۔ کہ میٹرک سیکنڈ ڈویژن اور تھرڈ ڈویژن پاس (ڈرائنگ اور سائنس یا خالی ڈرائنگ اور سائنس کے ساتھ) بھی درخواستیں ضرور بھیجیں اُمید ہے کہ ان کو ضرور داخل کر لیا جائے گا مفصل معلومات کے لئے گورنمنٹ پرنٹنگ پریس لاہور سے پراسپکٹس منگوا لیا جائے۔ دوستوں کو اس دفعہ زیادہ سے زیادہ اپنے بچوں کو بھجوانے کی کوشش کرنی چاہیئے۔

(سید انور احمد شریفی اوورسیر ملتان)

قیمت اخبار

بذریعہ منی آرڈر ارسال فرما دیں۔ وی پی کی انتظار نہ کریں۔ اس میں آپ کو فائدہ ہے۔ اخبار باقاعدہ ارسال خدمت ہوتا ہے

(منیجر الفضل)

قابل توجہ امراء جماعت و پریذیڈنٹ صاحبان

قاعدہ ۵۱۵ میں صدر انجمن نے فیصلہ کیا ہوا ہے کہ ہر منظور شدہ وصیت کے متعلق سال میں کم از کم ایک دفعہ جملہ موصیوں کے متعلق بصیغہ راز مقامی عہدیداروں سے رپورٹ طلب کی جایا کرے کہ آیا وہ اغراض وصیت کے ماتحت دینی اور اخلاقی لحاظ سے وصیت کے منشاء کو پورا کر رہے ہیں۔ اور بعد وصیت ان کی حالت میں کسی قسم کا تغیر تو پیدا نہیں ہو گیا۔ تا کہ مجلس کارپرداز دیکھ سکے۔ کہ آیا کوئی موصی ایسا تو نہیں۔ جس کی وصیت حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے منشاء کے ماتحت قابل منسوخی ہو تو مجلس کارپرداز کا فرض ہو گا۔ کہ بلا توقف صدر انجمن احمدیہ میں پیش کر کے فیصلہ حاصل کرے" اس کے ماتحت ایک فارم جو چھپوایا گیا ہے۔ جماعتوں کے عہدیداران کے نام اس جماعت کے تعداد کے مطابق بھجوائے جائیں گے۔ ہر امیر و پریذیڈنٹ کا فرض ہو گا کہ اپنی جماعت کے موصیوں کی تعداد سے جلد سے جلد اطلاع دے اور فارم پہنچنے پر جلد سے جلد پُر کر کے سکرٹری مجلس کارپرداز کے نام ارسال کر دے۔

(سکرٹری مجلس کارپرداز)

کالجوں کے واقفین کیلئے اطلاع

(۱) تعلیم الاسلام کالج لاہور اور دیگر کالجوں کے واقفین زندگی طلباء کریں چند دنوں کے بعد ایک فہرست ان واقفین طلباء کی شائع ہو گی۔ جن کے ساتھ دفتر ہذا کی خط و کتابت ہے یا جن کا ریکارڈ موجود ہے۔ تمام طلباء کو چاہیئے کہ وہ اس فہرست میں اپنا نام دیکھ لیں کہ انکا نام شائع ہو گیا ہے یا نہیں۔ اور اگر کسی کا نام شائع ہونے سے رہ گیا ہو تو وہ دفتر ہذا کو مطلع کر دیں (۲) الیف اے ایس سی۔ بی اے۔ بی ایس سی۔ اور ایم اے۔ ایم ایس سی کے امتحانات کے نتائج جب شائع ہوں تو اپنے آئندہ پروگرام کے لئے وکیل التعلیم صاحب تحریک جدید انجمن احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ سے خط و کتابت کر کے فیصلہ کرائیں (نائب وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ ضلع جھنگ)

سیام میں اشتراکی حملہ کا خطرہ — دفاعی انتظامات

بنکاک ۱۹ جولائی۔ سیام کی فوج اور فضائیہ طاقت میں بعجلت اضافہ کیا جا رہا ہے۔ برطانیہ کو جن پندرہ طیاروں کا آرڈر دیا گیا تھا اس کے علاوہ تیس لڑاکا طیارے خریدے جا رہے ہیں۔ تین انجن والے بمبار طیارے اور اسی قدر تربیتی امریکی طیاروں کی آمد عنقریب متوقع ہے۔ ان طیاروں کو امریکی ہوا باز عملہ اڑا کر لائے گا۔ اور یہ امریکی ہوا باز سیام میں اتر کر سیامی عملہ کو تربیت بھی دیں گے۔

امید کی جا رہی ہے کہ جنوب مشرقی ایشیا کے ممالک کے دورہ کے لئے جو امریکی فوجی مشن آنے والا ہے وہ آئندہ ہفتہ بنکاک پہنچ جائے گا۔ اس وقت سیام کے فوجی لیڈر مزید ٹینک اور بکتر بند گاڑیاں ٹینک شکن توپیں وزنی توپیں اور لڑاکا طیاروں کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ کیمیائی فوجوں کے لئے اسلحہ کی خریداری پر اس وقت جو پابندیاں عائد ہو گئی ہیں۔ ان سے فوج زیادہ جدید قسم کے آلات و اسلحہ سے مسلح ہو جائے گی۔

سیامی ہائی کمان کو اس کا یقین ہے کہ شمال مشرق سے حملہ ہوگا۔ سیام ایک تازہ دم فوجی ڈویژن تیار کیا جا رہا ہے۔ بنکاک کے دفاع کے لئے محفوظ رکھے جائیں گے۔ شہر کے باہر سڑکیں تنگ اور خستہ حالت میں ہیں اور ان کے دونوں طرف میلوں تک وہاں کے کھیت چلے گئے ہیں۔ خشک موسم میں یہ جگہ بکتر بند گاڑیوں کے لئے ناموزوں ہے اور جہاں چاور چیا اور میکونگ دریاؤں کے چند کلیدی پل اڑا دئے گئے۔ ٹینکوں کا آگے بڑھنا ختم ہو جائے گا۔ (اسٹار)

امریکہ غیر ملکی دستہ تیار کریگا

نیویارک ۱۹ جولائی۔ غیر ممالک میں امریکہ کے سفارت خانے اور قونصل خانے عنقریب اس غیر ملکی دستہ کی بھرتی کے دفتر کے طور پر بھی کام کریں گے جو امریکی فوج کا ایک حصہ ہوگی۔ نئے قانون کے ماتحت اب فوج ۱۸ اور ۳۵ سال کے درمیان کی عمر والے ۵۰۰، ۲ غیر شادی شدہ غیر ملکیوں کو پانچ سال کی مدت ملازمت کے لئے قبول کر سکتی ہے۔ دفاعی افسران اب تک بھرتی کے منصوبے مکمل کر رہے ہیں۔ لیکن فی الحال بھرتی ہونے والے افراد باضابطہ دستوں میں شامل کر لئے جائیں گے اور ان کی بھی تنخواہ اور ترقی کے مواقع امریکی سپاہیوں جیسے ہوں گے۔ امریکی چیف آف اسٹاف نے کہا ہے کہ غیر ملکی فوجی کسی طرح کا امتیازی نشان نہیں استعمال کریں گے۔ (اسٹار)

برطانیہ جنگ کوریا کے بارے میں اپنی پوزیشن تبدیل نہیں کرے گا

لندن ۱۹ جولائی:۔ آج وزیر اعظم برطانیہ مسٹر اٹلی نے دار العوام میں کوریا کے بارے میں مختلف سوالات کا جواب دیتے ہوئے یہ اشارہ کیا۔ کہ برطانیہ کوریا کے بارے میں اپنی پوزیشن تبدیل کرنے کے لئے تیار نہیں ہے۔ مسٹر اٹلی سے ماسکو میں موسیو گرومیکو سے برطانوی سفیر کی بات چیت کی تفصیلات دریافت کی گئی تھیں ماسکو میں سفارتی حلقے یہ ظاہر کر رہے ہیں کہ مارشل سٹالن کوریا کا مسئلہ روس۔ امریکہ اور چین کے درمیان گفت و شنید کی بجائے حفاظتی کونسل کے ذریعہ حل کرنے کو ترجیح دیتے ہیں۔ (اسٹار)

لندن کے سرکاری حلقوں نے آج اس اطلاع کی پرزور تردید کر دی ہے کہ کوریا کی لڑائی کے لئے مغربی یونین میں شامل ممالک کی فوجوں پر مشتمل ایک بین الاقوامی فوج تیار کی جانے والی ہے۔

معلوم ہوا ہے کہ آسٹریلیا کوریا کے لئے مزید امداد مہیا کرنے کے سوال پر غور کر رہا ہے۔ لیکن وہ جاپان میں قابض فوج کے لئے مزید بری دستے مہیا نہیں کرے گا۔ وہ کوریا کے لئے زیادہ سے زیادہ مزید طیارے یا جنگی جہاز پیش کرنے پر آمادہ ہو سکے گا۔ دوپہر تک یہ معلوم ہوا تھا کہ اب تک کافی اقوام عالم کوریا کے لئے بری فوجیں مہیا کرنے سے اظہار معذوری کر چکی ہیں۔

کینیڈا میں فوجی ماہرین نے کوریا میں امداد کے مسئلہ پر غور کیا۔ لیکن باخبر حلقوں کا بیان ہے کہ کینیڈا بری دستے مہیا نہیں کرے گا۔ برازیل کے صدر نے آج اپنے کابینہ کا اجلاس منعقد کیا۔

آج امریکن کابینہ کے اجلاس میں صدر ٹرومین کے اس پروگرام پر غور و خوض کیا گیا جس کے ذریعہ وہ جنوبی کوریا سے کمیونسٹوں کو نکال لینے کے خواہاں ہیں۔ توقع ہے کہ مسٹر ٹرومین دفاع کے لئے مزید دس کروڑ ڈالر طلب کریں گے۔

صوبہ سرحد میں اب تک بمشکل ۱۵ ہزار مہاجرین آباد ہو سکے ہیں

پشاور ۱۹ جولائی:۔ صوبہ سرحد کے مہاجر لیگ نے پاکستان کی وزارت مہاجرین و بحالیات کے نام ایک یادداشت میں مطالبہ کیا ہے کہ صوبہ سرحد میں مہاجرین کے مطالبات اور صوبائی محکمہ بحالیات کے حکام کے خلاف شکایات کی تحقیقات کے لئے ایک غیر جانبدار ٹریبونل مقرر کیا جائے۔ لیگ نے اپنی یادداشت میں حکومت صوبہ سرحد کے اس دعوی کو قطعی غلط بتایا ہے کہ صوبہ میں چالیس ہزار مہاجرین کو آباد کیا جا چکا ہے اور واضح کیا ہے کہ صوبہ سرحد میں اب تک جن مہاجرین کو سر چھپانے کی جگہ مل سکی ہے۔ ان کی تعداد ۱۵ ہزار سے زائد نہیں۔ لیگ نے صوبہ میں آباد مہاجرین کی مردم شماری کا مطالبہ کیا گیا ہے۔

یادداشت میں کہا گیا ہے کہ غیر مسلموں کی چھوڑی ہوئی بمشکل ۵ فیصدی دکانیں اور دس فی صدی مکانات مہاجرین کو الاٹ کئے گئے ہیں اور مطالبہ کیا گیا ہے کہ صوبہ میں متروکہ جائداد کی الاٹمنٹ کے بارے میں مرکز پوری طرح تحقیقات کرے۔

صوبہ سرحد کی مہاجر لیگ نے مزید مطالبہ کیا ہے کہ مفلوک الحال اور ضرورتمند مہاجرین میں تقسیم کرنے کے لئے صوبہ سرحد کے بحالیاتی حکام کو مرکز وقتاً فوقتاً جو روپیہ دیتا رہا ہے۔ اور جن کی رقوم لاکھوں روپیہ تک پہنچتی ہیں۔ ان کا پورا پورا حساب دیا جائے۔

پاکستان کا سرکاری تجارتی وفد

لندن ۱۹ جولائی۔ پاکستان کی وزارت تجارت کے سیکرٹری مسٹر ایس۔ اے حسنی کی قیادت میں پاکستان کا سرکاری تجارتی وفد سوئٹزرلینڈ کی حکومت کے ساتھ تجارتی مذاکرات کے لئے پرسوں لندن سے ہوائی جہاز پر برن پہنچ گیا۔ معلوم ہوا ہے کہ سوئس حکومت نے پاکستان کے ساتھ تجارتی رابطہ استوار کرنے کی خواہش ظاہر کی تھی۔ اور اسی خواہش کے مطابق یہ وفد برن پہنچ گیا۔ یہ وفد برن میں تجارتی بات چیت کے بعد قاہرہ اور اسکندریہ روانہ ہو جائے گا۔ توقع ہے کہ وفد اسکندریہ میں نئے تجارتی معاہدہ کے لئے بات چیت کرے گا۔ مصر اور پاکستان کے درمیان موجودہ تجارتی معاہدہ پچھلے سال کراچی میں طے پایا تھا اور اس کی میعاد اب ختم ہونے والی ہے۔

مسٹر حسنی مصر سے واپس آ کر کراچی سے ٹوکیو جائیں گے اور حکومت جاپان کے ساتھ تجارتی بات چیت کریں گے۔ جاپان سے موجودہ تجارتی معاہدہ کی مدت ۳۰ جون ۱۹۵۰ء کو ختم ہو جاتی تھی۔ مگر دونوں حکومتوں کے درمیان مذاکرات آئندہ مہینے تک اس میں توسیع کر دی گئی تھی۔

شاہی قلعے میں محفل مشاعرہ

لاہور ۱۹ جولائی صوبہ کے مسلمان گورنر عید کے روز دیوان عام میں تشریف لائے اور مغلیہ عہد کی برسوں کی بھولی ہوئی کہانی یاد دلائی۔ اس موقعہ پر وزیر اعظم پاکستان عزت مآب خان لیاقت علیخاں کے امریکہ میں شاہانہ استقبال کی فلم دکھائی۔ اور ایک محفل مشاعرہ برپا ہوئی۔ جس میں حضرات احسان دانش۔ ثاقب زیروی۔ ظفر قریشی مولانا عبد المجید سالک اور اقبال صفی پوری وغیرہم نے اپنا کلام سنایا۔ اور سامعین سے داد وصول کی۔

(زمیندار ۲۰ جولائی)

بقیہ صفحہ ۳

یہ پارٹیاں خوشحالی پا رہی ہیں۔ عوام کی یاد کمزور ہی سہی لیکن اتنی بھی کمزور نہیں۔ کہ وہ یہ بھول جائیں کہ کمیونسٹ احراری۔ اتحاد پارٹی والے اسلامی جماعت والے نہ صرف پاکستان کے تصور کی مخالفت کرتے رہے ہیں بلکہ اس کا مضحکہ اڑاتے رہے ہیں۔ آج جب موسم اچھا ہو گیا ہے تو وہ اپنی اغراض کے لئے موزوں سمجھتے ہیں۔ کہ پاکستان سے وفاداری کا اعلان کریں۔ لیکن اس کی کیا ضمانت ہے کہ کل مشکلات پیدا ہوئیں تو وہ اپنے اصل موقف پر واپس نہ لوٹ جائیں گے۔ کیا ایسے نازک حالات میں ان کے لئے کچھ مشکل ہوگا کہ وہ اپنے پرانے دوستوں سے پھر گانٹھ لیں اور پاکستان کی حقیقت کے منکر ہو جائیں۔ سیاسی اور نفسیاتی لحاظ سے اس میں ہم کوئی مشکل نہیں دیکھتے۔ کمیونسٹوں کے ارادے ظاہر و باہر ہیں اور اسلامی جماعت والوں کی قراردادوں سے پتہ چلتا ہے کہ ان کا حال کمیونسٹوں سے بہتر نہیں ہے۔ یہی حال باقی پارٹیوں کا ہے"۔

جو کچھ اس نوٹ میں کہا گیا ہے جس قدر واضح ہے اسی قدر حقیقت پر مبنی ہے۔ کمیونسٹوں کی وفاداری روس کے ساتھ وابستہ ہے۔ مودودی صاحب کی اسلامی جماعت کا رویہ نہایت مشتبہ ہے۔ زیادہ سے زیادہ یہ فیج اعوج (Dark ages) کے ملائی دین کی علمبردار ہے۔ احراری تبلیغ کے پردے میں مختلف اسلامی فرقوں میں منافرت اور انتشار پیدا کرنے کے درپے ہیں۔ اتحاد پارٹی والوں اور مسلم لیگ کے اختلافات کی بنیاد ذاتیات پر ہے۔ لطف یہ ہے کہ یہ سب جماعتیں مسلم لیگ کی مخالفت میں متحد ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ تمام خواہ کچھ ہو پاکستان کے موجودہ حالات میں وہی سیاست مفید ہو سکتی ہے۔ جو ہر خیال کے مسلمان کو ایک متحدہ محاذ پر لے آئے۔